دہشت گرد خارجیوں کی علامات

پاکستان کے خلاف خوں ریز جنگ برپا کرنے والا گروہ اپنے آپ کو اسلامی لبادے میں چھپائے ہوئے ہے۔ اسلامی نظام نافذ کرنے کے نام پر اس دہشتگرد گروہ نے امت رسول ﷺ اور مدینہء ثانی پاکستان کے خلاف بغاوت برپا کر کے اسلام دشمن طاقتوں کے ہاتھوں کو مضبوط کیا ہے۔ حدیث شریف میں اس گروہ کو ''خارجی'' کہا گیا ہے، یعنی دائرہ اسلام سے خارج ہونے والے، جو فوج ان خارجیوں سے جنگ کر کے اسلام کا دفاع کرے گی، اس فوج کو حضور ﷺ نے جنت کی خوشخبری دی ہے۔

ان دہشت گردوں کی جو علامات احادیث مبارکہ میں بیان کی گئی ہیں وہ تمام کی تمام تحریک طالبان پاکستان اور انکے نظریات کے حامل دہشت گرد گروہوں پر ثابت ہوتی ہیں۔

آیئے دیکھیں احادیث مبارکہ میں انکے بارے میں کیا فرمایا گیا ہے۔

روایات میں ان فتنہ پرور خارجیوں کی متعدد معروف علامات اور واضح نشانیاں بیان فرمائی گئی ہیں جن کا تذکرہ ذیل میں کیا جاتا ہے:

احداث الاسنان

ترجمہ: ''وہ کم سن لڑکے ہوں گے۔''

حوالہ: بخاری، الصحیح

سفہاء الاحلام

ترجمہ: ''دماغی طور پر ناپختہ (Brain Washed) ہوں گے''۔

حوالہ: مسلم، الصحیح

كث اللحية

ترجمہ:''(دین کے ظاہر پر عمل میں غلو سے کام لیں گے اور) گھنی داڑھی رکھیں گے۔''

حوالہ: بخاری، الصحیح

مشمر الازار

ترجمہ:''بہت اونچا تہ بند باندھنے والے ہوں گے''۔

حوالہ: بخاری، الصحیح

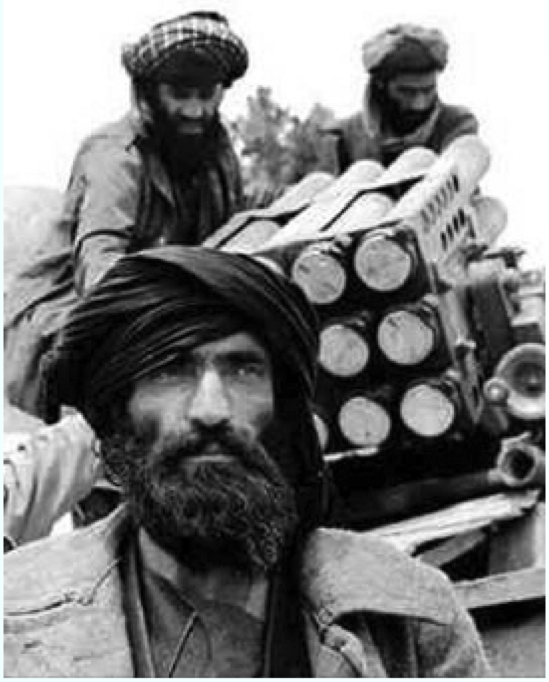

يخرج ناس من قبل المشرق

ترجمہ:''یہ خارجی لوگ مشرق کی جانب سے نکلیں گے۔''

حوالہ: بخاری، الصحیح

6- لا يزالون يخرجون حتىٰ يخرج آخرهم مع المسيح الدجال

ترجمہ:''یہ ہمیشہ نکلتے رہیں گے یہاں تک کہ ان کا آخری گروہ دجال کے ساتھ نکلے گا''۔

یعنی یہ خوارج دجال کی آمد تک تاریخ کے ہر دور میں وقتاً فوقتاً ظہور پذیر ہوتے رہیں گے۔

حوالہ: نسائی

7- لا يجاوز ايمانهم حناجرهم

ترجمہ:''ایمان ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا''۔

یعنی ان کا ایمان دکھلاوا اور نعرہ ہوگا، مگر اس کے اوصاف ان کی فکر و نظریہ اور کردار میں دکھائی نہیں دیں گے۔

حوالہ: بخاری، الصحیح

دوسرا حوالہ: مسلم، الصحیح

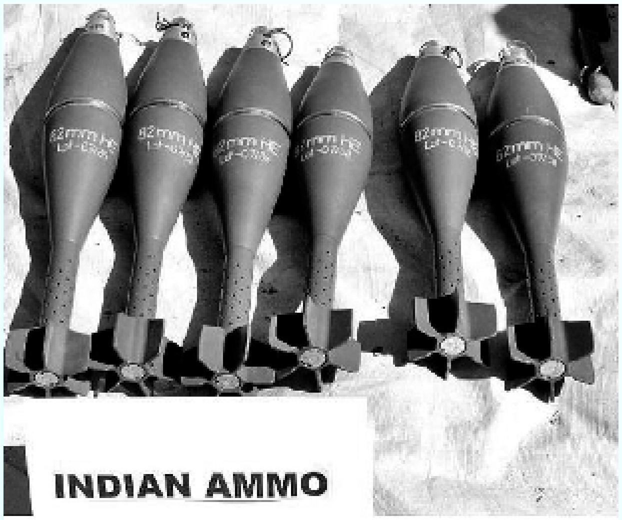

یتعمقون ویتشددون فی العبادة

ترجمہ:''وہ عبادت اور دین میں بہت متشدد اور انتہا پسند ہوں گے۔''

حوالہ: ابو یعلی، السمند

دوسرا حوالہ: عبدالرزاق، المصنف،

یحقر الحدکم صلا تہ مع صلا تہم وصیامہ مع صیامہم

ترجمہ:''تم میں سے ہر ایک ان کی نمازوں کے مقابلے میں اپنی نماز کو حقیر جانے گا اور ان کے روزوں کے مقابلہ میں اپنے روزوں کو حقیر جانے گا''۔

حوالہ: بخاری، الصحیح،

دوسرا حوالہ: مسلم، الصحیح

لا تجاوز صلا تہم تراقیہم

ترجمہ:''نماز ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گی۔''

یعنی نماز کا کوئی اثر ان کے اخلاق و کردار پر نہیں ہوگا۔

حوالہ: مسلم، الصحیح

یقرئون القرآن لیس قرائتکم الی قرائتہم بشیء

ترجمہ:''وہ قرآن مجید کی ایسے تلاوت کریں گے کہ ان کی تلاوت قرآن کے سامنے تمہیں اپنی تلاوت کی کوئی حیثیت دکھائی نہیں دے گی۔''

حوالہ: مسلم، الصحیح

یقتلون اهل الاسلام و یدعون اهل الاوثان

ترجمہ:''وہ مسلمانوں کو قتل کریں گے اور بت پرستوں کو چھوڑ دیں گے''۔

آج یہ دہشت گرد بت پرست ہندو مشرکوں سے اسلحہ لیکر پاکستان کے مسلمانوں کے خلاف جنگ کر رہے ہیں۔

حوالہ: بخاری، الصحیح

یقرئون القرآن یحسبون انه لهم و هو علیهم

ترجمہ: ''وہ یہ سمجھ کر قرآن پڑھیں گے کہ اس کے احکام ان کے حق میں ہیں لیکن درحقیقت وہ قرآن ان کے خلاف حجت ہوگا''۔

حوالہ: مسلم، الصحیح

یدعون الی کتاب الله ولیسو منه فی شی ء

ترجمہ: وہ (بذریعہ طاقت) لوگوں کو کتاب اللہ کی طرف بلائیں گے لیکن قرآن کے ساتھ ان کا تعلق کوئی نہیں ہوگا۔''

حوالہ: ابو دائود، السنن

یقولون من خیر قول البریة

ترجمہ: وہ (بظاہر) بڑی اچھی باتیں کریں گے۔''

یعنی دینی نعرے (Slogans) بلند کریں گے اور اسلامی مطالبے کریں گے۔

حوالہ: بخاری، الصحیح

دوسرا حوالہ: مسلم، الصحیح

یقولون من احسن الناس قولا

ترجمہ: ''ان کے نعرے (Slogans) ظاہری باتیں دوسرے لوگوں سے اچھی ہوں گی اور متاثر کرنے والی ہوں گی''۔

حوالہ: طبرانی، المعجم، الأوسط

یسیئون الفعل

ترجمہ: ''مگر وہ کردار کے لحاظ سے بڑے ظالم، خونخوار اور گھناؤنے لوگ ہوں گے۔''

حوالہ: ابو دائود، السنن، کتاب السنة، باب فی قتال الخوارج

هم شر الخلق والخليقة

ترجمہ: ''وہ تمام مخلوق سے بدترین لوگ ہوں گے''۔

حوالہ: مسلم، الصحيح

خير قتلى الدين قتلوهم

ترجمہ: ''وہ شخص بہترین مقتول (شہید) ہوگا جسے وہ قتل کردیں گے۔''

حوالہ: ابن ماجه، السنن

انهم كلاب النار

ترجمہ: ''(یہ) دہشت گرد خوارج جہنم کے کتے ہوں گے''۔

حوالہ: ترمذی، السنن

ينطلقون الى ايات نزلت فى الكفار فيجعلوها على المومنين

ترجمہ: ''وہ کفار کے حق میں نازل ہونیوالی آیات کا اطلاق مسلمانوں پر کریں گے۔اس طرح وہ دوسرے مسلمانوں کو گمراہ، کافر اور مشرک قرار دیں گے تاکہ ان کا ناجائز قتل کرسکیں۔''

حوالہ: بخاری، الصحيح

ترجمہ: ''گناہ کبیرہ کے مرتکب کو دائمی جہنمی اور اس کا جان ومال حلال قرار دیں گے۔

حوالہ: عبدالقاهر بغدادی، الفرق بين الفرق

26-ترجمہ: ''خوارج کی ایک علامت یہ بھی ہے کہ کسی مخصوص علاقے کو گھیر کر اپنی دہشت گردانہ کارروائیوں کے لیے مرکز بنالیں گے، جیسے کہ انہوں نے علی المرتضیٰؓ کے خلاف حرواء کو اپنا مرکز بنالیا تھا یعنی وہ اپنے لیے محفوظ پناہ گاہیں بنائیں گے۔آج خارجیوں نے سوات اور وزیرستان کو اپنا مرکز بنالیا تھا۔

حوالہ: ابن تيميه، مجموع فتاوى

27- ترجمہ: ''خوارج کی ایک علامت یہ بھی ہے کہ وہ اہل حق کے ساتھ مذاکرات کو ناپسند کریں گے، جس طرح انہوں نے سیدنا علیؓ کی تحکیم کو مسترد کر دیا تھا۔

حوالہ: ابن تیمیہ، مجموع فتاوی

الاجر العظیم لمن قتلھم

ترجمہ: ''ان کے قتل کرنے والے کو اجر عظیم ملے گا''۔

حوالہ: مسلم، الصحیح

شر قتلی قتلو تحت ظل السماء

ترجمہ: وہ آسمان کے نیچے بدترین مقتول ہوں گے''

یعنی جو دہشت گرد خوارج فوجی سپاہیوں کے ہاتھوں مارے جائیں گے تو وہ بدترین مقتول ہوں گے اور انہیں مارنے والے جوان بہترین غازی ہوں گے۔

حوالہ: ابن ماجہ: السنن

احادیث و آثار سے ماخوذ ان علامات سے ثابت ہوتا ہے کہ جو مسلح گروہ یا فرقہ جمہور امت مسلمہ کو گمراہ، بدعتی اور کافر و مشرک کہے، عامۃ الناس، مسلم ہوں یا غیر مسلم، کے خون و مال کو حلال سمجھے، حق بات کا انکار کرے، مصالحانہ اور پرامن ماحول کو تباہ و برباد کرے، وہ خارجی ہے۔ خواہ اس کا ظہور کسی بھی زمانے اور کسی بھی ملک میں ہو۔ آج وزیرستان اور سوات میں جس دہشت گرد گروہ نے فساد برپا کیا ہوا ہے وہ اسی فرقہ خوارج سے تعلق رکھتا ہے۔ یہ ہر دور میں پیدا ہوتے رہیں گے، انکا علاج صرف تلوار ہے۔ خوش نصیب ہے وہ فوج جو اس فتنے کو ختم کرے۔

آج کے دور میں یہ فتنہ تحریک طالبان پاکستان کی شکل میں اٹھا ہے۔ وہ خوش نصیب فوج جو اس فتنے کو فنا کر رہی ہے وہ پاک فوج ہے اور حضور ﷺ کی احادیث کے مطابق جنت کی حقدار اور بہترین غازی فوج ہے۔ اللہ پاکستان کا حامی و ناصر ہو۔ (آمین)